سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۰ جولائی بوقت ساڑھے سات بجے صبح

کل دوپہر کے بعد سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو کچھ ضعف کی شکایت رہی ۔ اِس وقت طبیعت اچھی ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کو خدا تعالےٰ کی عطا کردہ نعمتوں کی تحدیث کرنی چاہیئے

اِس سے خدا تعالےٰ کی محبت بڑھتی ہے اور اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کیلئے ایک جوش پیدا ہوتا ہے

"یاد رکھو کہ انسان کو چاہیئے کہ ہر وقت اور ہر حالت میں دعا کا طالب رہے اور دوسرے اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ پر عمل کرے ۔ خدا تعالےٰ کی عطا کردہ نعمتوں کی تحدیث کرنی چاہیئے ۔ اس سے خدا تعالےٰ کی محبت بڑھتی ہے ۔ اور اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کیلئے ایک جوش پیدا ہوتا ہے ۔ تحدیث کے صرف یہی معنی نہیں ہیں کہ انسان صرف زبان سے ذکر کرتا ہے بلکہ جسم پر بھی اس کا اثر ہونا چاہیئے ۔ مثلاً ایک شخص کو اللہ تعالےٰ نے توفیق دی ہے کہ وہ عمدہ کپڑے پہن سکتا ہے لیکن وہ ہمیشہ میلے کچیلے کپڑے پہنتا ہے اس خیال سے کہ وہ واجب الرحم سمجھا جاوے یا اس کی آسودہ حالی کا حال کسی پر ظاہر نہ ہو ایسا شخص گناہ کرتا ہے کیونکہ وہ خدا تعالےٰ کے فضل اور کرم کو چھپانا چاہتا ہے اور نفاق سے کام لیتا ہے ۔ دھوکہ دیتا ہے اور مغالطہ میں ڈالنا چاہتا ہے یہ مومن کی شان سے بعید ہے ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مذہب مشترک تھا ۔ آپ کو جو ملتا پہن لیتے تھے اعتراض نہ کرتے تھے جو کپڑا پیش کیا جاوے اسے قبول کر لیتے تھے ۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد چہارم ص ۴۳)

درخواستِ دُعا

ضلع تھرپارکر میں جہاں سلسلہ کی اراضیات واقع ہیں ۔ بہت دیر سے بارش نہیں ہوئی ۔ نہروں میں پانی کم ہے ۔ خشک سالی کے باعث فصلوں کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے زمیندار پریشان ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے بارش نازل فرمائے

(ناظر زراعت)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت یابی کیلئے دعا کی تحریک

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق گذشتہ دو دن سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہو سکی ہے ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

مبارک تحریکِ دعا

ایک استفسار اور اس کا جواب

بعض احباب کی طرف سے یہ دریافت کیا جا رہا ہے کہ "مبارک تحریکِ دعا" میں درود شریف کیا نماز تہجد کے وقت اور اس کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے ؟ ان احباب کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ صدر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے فرمایا ہے کہ درود شریف نماز تہجد کے ساتھ پڑھنا ضروری نہیں بلکہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے دن رات میں کسی وقت احباب درود شریف پڑھ سکتے ہیں ۔ جس وقت بھی یکسوئی حاصل ہو ۔

معتمد صدر ۔ صدر انجمن احمدیہ ۱۹ جولائی ۱۹۶۳ء

ایک ضروری تحریک

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

فضل عمر ہسپتال آپ کا قومی ادارہ ہے جو بیماروں کی طبّی خدمت کا کام بلاامتیاز مذہب و ملت کر رہا ہے ۔ اس کی عمارت کا کچھ حصہ زیر تعمیر ہے ۔ جس کے لئے تقریباً پچیس تیس ہزار روپے کی رقم فوری طور پر درکار ہے ۔ احباب اس کارِ خیر کے لئے عطایا دے کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ بالخصوص ان ایام میں ہمارے زمیندار احباب کے لئے حصولِ ثواب کا بہت عمدہ موقعہ ہے ۔ وہ اس طرف توجہ دے کر بیماروں کی طبّی خدمت میں حصہ دار بن سکتے ہیں ۔

خاکسار : ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ رجولائی ۶۲ء

موجودہ اناجیل کے محرف ہونے کا اعتراف

مسٹر آر۔ اے ٹوری (R. A. Torrey) جو بائیبل کے متعلق کئی کتابوں کے مصنف ہیں ایک دلچسپ کتاب "بائیبل خدا کا کلام ہے" کے نام سے ۱۹۰۳ء میں جیمز نسبت اینڈ کو لمیٹڈ ۲۱ برنرز سٹریٹ لنڈن نے شائع کی تھی۔

یہ آسان زبان میں ایک مختصر رسالہ ہے اس میں مصنف نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ بائیبل خدا تعالے کا کلام ہے۔ کتاب تین حصوں یا تین بابوں پر مشتمل ہے دوسرے باب میں فاضل مصنف نے بائیبل کے متعلق مشکلات کے حلات پیش کئے ہیں جن میں سب سے پہلی مشکل مصنف کے الفاظ میں حسب ذیل ہے مصنف لکھتا ہے:۔

"مشکلات کی پہلی قسم وہ ہے جو ان اصل نسخوں میں غلطیوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جن سے وہ انگریزی میں ترجمہ کی گئی ہے۔ ہمارے پاس بائیبل کے اصل مسودات نہیں ہیں۔ یہ اصل مسودات بڑی احتیاط اور صحت کے ساتھ کئی بار نقل در نقل ہوتے چلے آئے ہیں مگر قدرتاً کچھ غلطیاں ان نقلوں میں جو وقتاً فوقتاً ہوتی ہیں گھس آتی رہی ہیں۔ ہمارے پاس آج اتنی تعداد میں اچھے نسخے موجود ہیں کہ ایک کو دوسرے کے ساتھ موازنہ کرنے سے ہم نہایت صحت کے ساتھ بتا سکتے ہیں کہ اصل متن کیا ہے۔ فی الواقعہ تمام عملی اغراض کے لئے اب اصل متن واضح ہو گیا ہے۔ کوئی اہم عقیدہ ایسا نہیں ہے۔ جو مشکوک متن پر انحصار رکھتا ہو تاہم جب مستند ترجمہ کیا گیا تھا بعض بہترین نسخے مترجموں کی دسترس میں نہیں تھے اور متن کے متعلق علم تنقید اتنا ترقی یافتہ نہیں ہوا تھا جیسا کہ آج ہے۔ لہذا یہ ترجمہ نامکمل متن سے کیا گیا تھا۔ بائیبل میں بہت سی مشکلات اس وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً ہمیں یوحنا باب ۵ آیت ۴ میں بتایا گیا ہے کہ ایک خاص وقت میں ایک فرشتہ اتر کر پانی کو ہلاتا تھا جو کوئی پانی ہلانے کے بعد سب سے پہلے چشمہ میں قدم ڈالتا اپنی بیماری سے شفا پاتا" کئی وجوہات سے یہ بیان نہایت غیر اغلب اور ناقابل یقین نظر آتا ہے۔ لیکن تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ محض ایک ناقل کی غلطی ہے کسی پہلے ناقل نے جو یوحنا کی انجیل نقل کر رہا تھا حاشیہ پر اس شفا دینے والے چشمے کی معتقوں کے متعلق اس نے اپنی قیاس آرائی لکھ دی ہوگی اگلے بعد کے آنے والے ناقل نے اس حاشیہ کی عبارت کو متن میں شامل کر دیا اور اس طرح یہ نقل ہوتا چلا آیا اور بائیبل میں داخل ہو گیا۔ بہرحال ترمیم شدہ بائیبل سے اس کو جائز طور پر حذف کر دیا گیا ہے۔

یہ ایک صاف صاف اور کھلا کھلا اعتراف ہے کہ اناجیل میں تحریفیں ہوتی رہی ہیں اور یقینی ہے کہ نقل کرنے والوں نے بہت سی باتیں اپنے قیاس کے مطابق ان میں ملا دی ہیں۔

ہم بطور ایک مسلمان کے مانتے ہیں کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام پر انجیل نازل ہوئی تھی اور انجیل فی الواقعہ اللہ تعالے کا کلام ہے۔ مگر آج اس انجیل کو غیر محرف شکل میں حاصل کرنا بہت مشکل ہے یہ اعتراف خود عیسائیوں کا ہے جیسا کہ اوپر کے حوالے سے ظاہر ہے۔ ہم مسٹر ٹوری کے اس استدلال پر کوئی اعتراض نہیں کرتے کہ موجودہ اناجیل اربعہ میں خدا تعالے کا کلام موجود ہے مگر خود آپ کے اعتراف کے مطابق یہ ایک نہایت مشکل بات ہے کہ معلوم کیا جائے کہ خدا تعالے کا کلام کونسا ہے اور کونسا نہیں ہے۔ مسٹر ٹوری کا یہ کہنا کہ بہت سے اچھے نسخوں کی موجودگی سے یہ مشکل حل ہو جاتی ہے اور اہم مسائل میں کوئی شکوک باقی نہیں رہ جاتے محض ایک خوش فہمی ہے۔

خود مسٹر ٹوری کو چشمہ میں فرشتہ کے اترنے اور وقتاً فوقتاً پانی کو ہلانے کا واقعہ غیر اغلب اور ناقابل یقین معلوم ہوتا ہے۔ اناجیل میں سینکڑوں ایسی باتیں موجود ہیں جو عقل کے خلاف نظر آتی ہیں ایسی صورت میں اصل کو نقلی سے جدا کرنا کوئی آسان بات نہیں ہے۔ البتہ اس کا ایک طریق ہے اور وہ یہ ہے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے متعلق اور آپکی تعلیمات کے متعلق جو کچھ قرآن کریم میں بیان ہوا ہے اس کو معیار مان لیا جائے۔ اسی طرح حضرت عیسٰی علیہ السلام کی تعلیمات کا صحیح علم حاصل ہو سکتا ہے۔ اس طرح اناجیل سے ان تمام باتوں کو نکال دینا پڑے گا جو قرآن کریم کے بیان سے متضاد اور متصادم ہیں۔ اگر یہ کام دیانتداری سے سرانجام دیا جائے تو ہم انہی اناجیل میں حضرت عیسٰی علیہ السلام کی حقیقی تعلیمات کا جلوہ دیکھ سکتے ہیں چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے سورہ مریم کی تفسیر میں قرآن کریم میں حضرت عیسٰی علیہ السلام کا جو جواب یہودیوں کو بیان کیا گیا ہے اس کو لے کر اناجیل سے اس کی تصدیق فرمائی ہے۔ ہم بعض گزشتہ اداریوں میں اس کے حوالے نقل کر چکے ہیں۔ ذیل میں ہم "اوصانی بالصلوٰۃ" کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی اناجیل سے تصدیق کے متعلق ایک عبارت نقل کرتے ہیں۔ فہو ہذا:

"پانچویں بات قرآن کریم نے یہ بیان کی ہے کہ حضرت مسیحؑ نے کہا اوصانی بالصلوٰۃ خدا تعالے نے مجھے نماز کا حکم دیا ہے۔ یہ بھی انسان ہی کی صفت ہے۔ کیونکہ خدا تعالے کو کوئی حکم دینے والا نہیں ہوتا اور پھر اس کے لئے نماز کا بھی کوئی سوال نہیں۔ اس کے لئے دیکھو لوقا باب ۹ آیت ۱۸ جہاں لکھا ہے:۔

"جب وہ تنہائی میں دعا کر رہا تھا اور شاگرد اس کے پاس تھے تو ایسا ہوا کہ اس نے ان سے پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟"

اس حوالہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح دعائیں کرنے کا عادی تھا اور دعائیں بھی وہ زیادہ تر اپنی ترقی اور دعوے کی کامیابی کے لئے کرتا تھا کیونکہ اس کا یہ کہنا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں بتاتا ہے کہ اس کے دماغ پر یہ امر حاوی تھا کہ لوگوں کے متعلق اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ آیا وہ اسے سچا سمجھتے ہیں یا جھوٹا سمجھتے ہیں۔ یہ فقرہ بتاتا ہے کہ وہ دعا اپنے سلسلہ کی ترقی اور دعوے کی کامیابی کے لئے کرتا تھا۔

پھر لوقا باب ۱۱ آیت ۱ میں لکھا ہے

"اور ایسا ہوا کہ وہ ایک جگہ دعا مانگتا تھا جب مانگ چکا ایک نے اس کے شاگردوں میں سے اس کو کہا اے خداوند ہم کو دعا مانگنا سکھا جیسا کہ یوحنا نے اپنے شاگردوں کو سکھایا اس نے ان سے کہا جب تم دعا مانگو تو کہو

اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے تیرے نام کی تقدیس ہو تیری بادشاہت آوے تیری مراد جیسی آسمان پر زمین پر بھی آوے۔ ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دے اور ہمارے گناہوں کو بخش کیونکہ ہم بھی ہر ایک کو جو ہمارا قرضدار ہے بخشتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ ڈال بلکہ ہم کو برائی سے چھڑا۔"

یہاں سے بھی یہی پتہ لگتا ہے کہ وہ دعا کا عادی تھا یہ الفاظ کہ "ایسا ہوا کہ وہ ایک جگہ دعا مانگتا تھا" بتاتے ہیں کہ خلوت میں کوئی جگہ ہوگی جہاں حضرت مسیح دعا مانگتے ہوں گے ان کے ساتھیوں پر بھی اس دعا اور گریہ وزاری کا اثر ہوا اور انہوں نے کہا کہ ہمیں بھی بتائیے کہ ہم اللہ تعالے سے کیا مانگا کریں۔ اس پر حضرت مسیح نے ان کو یہ دعا سکھلائی۔۔

۔۔۔۔ بہرحال اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ مسیح دعا مانگا کرتا تھا اور یہ بھی ظاہر ہو گیا کہ قرآنی دعا اور مسیح کی دعا میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

اسی طرح لوقا باب ۵ آیت ۱۶ میں لکھا ہے

"پر وہ بیابان میں الگ جا کے رہا اور دعا مانگتا تھا۔"

یعنی وہ ایک دفعہ جنگل میں جاکے رہا تاکہ اللہ تعالے سے دعائیں مانگے۔ یہ اوصانی بالصلوٰۃ کی صداقت کا کیسا واضح اور کھلا ثبوت ہے اوصاہ بکذا کے معنے ہوتے ہیں عہد الیہ یعنی مستقل طور پر کام کرنے کی تاکید کی۔ حکم محض اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ہم فلاں بات کا تقاضا کرتے ہیں اور وصیت کے مفہوم میں یہ بات شامل ہوتی ہے کہ ہم مستقل طور پر زور سے اس کام کو جاری رکھنے کی تاکید کرتے ہیں۔ پس اوصانی بالصلوٰۃ کے یہ معنے ہیں کہ اس نے مجھے دعائیں کرنے کی بڑے زور سے تاکید کی ہے اور کہا ہے کہ تم ہمیشہ دعائیں کرتے رہو۔ اور جو حوالے ہم نے بتائے ہیں ان سے یہی امر ظاہر ہوتا ہے کہ مسیح مستقل طور پر دعائیں کرنے کا عادی تھا۔

پھر لوقا باب ۲۲ آیت ۳۲ میں آتا ہے

"لیکن میں نے تیرے لئے دعا مانگی کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے۔"

یہاں بھی دعا کا ذکر ہے

اسی طرح لوقا باب ۲۲ آیت ۴۱ میں ہے

"اور اس نے ان سے تیر کے ایک ٹپے پر بڑھ کے گھٹنے ٹیک کر دعا مانگی۔"

یعنی اتنی دور جتنے فاصلہ پر تیر گرتا ہے گویا اندازاً سو ڈیڑھ سو فٹ کے فاصلہ پر تشہد کی طرح گھٹنے ٹیک کر اس نے دعا کی۔ پھر اسی باب کی آیت ۴۴ میں لکھا ہے

"اور وہ جان کنی میں پھنس کے بہت گڑگڑا کے دعا مانگتا تھا اور اس کا پسینہ لہو کی بوند کی مانند ہو کر زمین پر گرتا تھا۔"

یعنی حضرت مسیح اس طرح گڑگڑا گڑگڑا کر دعا مانگ رہے تھے کہ یوں معلوم ہوتا تھا ان کے پسینہ کی جگہ خون بہہ رہا تھا۔

اسی طرح آیت ۴۵ میں لکھا ہے

"اور دعا سے اٹھ کر اپنے شاگردوں کے پاس آیا اور انہیں غم سے سوتا پایا۔"

اپنی تعریف بھی کتنی کرتے ہیں کہ دعا کی نہیں اور غفلت کی حالت میں سو گئے لیکن بتایا یہ جاتا ہے کہ انہیں اتنا غم پہنچا کہ وہ سو گئے حضرت مسیحؑ پھر ان کے پاس آئے اور کہا کہ

"تم کیوں سوتے ہو اٹھ کر دعا مانگو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔"

(تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۲۱۹-۲۲۰ و ۲۲۳)

اسلام میں ذکر الٰہی اور نماز تہجد کی اہمیت

عادتِ ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں
دل میں ہو عشقِ صنم لب پہ مگر نام نہ ہو

مرتبہ۔ شیخ خورشید احمد

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے اجتماعی طور پر ذکر الٰہی اور دعائیں کرنے کے لئے جو مبارک تحریک احباب جماعت کو فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کثرت کے ساتھ احباب اس میں حصہ لینے کے لئے اپنے نام لکھوا رہے ہیں۔ لیکن ابھی اس کی طرف اور توجہ کی ضرورت ہے۔ بالخصوص جماعت کے نوجوانوں کا فرض ہے کہ وہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ وہ ذکر الٰہی تہجد اور دعاؤں کی لذت وحلاوت سے آشنا ہوں۔ ان میں روحانیت کی وہ حقیقی روح پیدا ہو۔ جو مذہب کی جان ہے اور جس کے بغیر اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا نہیں کیا جا سکتا۔ اسلام اور احمدیت کی ترقی میں بیرونی اور اندرونی طور پر جو مشکلات حائل ہو رہی ہیں اور دین کے لئے جو نئے نئے خطرات پیدا ہو رہے ہیں۔ ان کے پیش نظر بھی ہمارا فرض ہے کہ ان دنوں اجتماعی طور پر اسلام کی ترقی و اشاعت کے لئے دعاؤں اور ذکر الٰہی پر خاص زور دیں اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے وجود گرامی کا اسلام کی اشاعت کے ساتھ بہت گہرا اور خاص تعلق ہے۔ اس کی بناء پر حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے بھی اجتماعی دعائیں کرنے کی خاص ضرورت ہے۔ یہی وہ امور ہیں جن کی بناء پر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے یکم اگست سے ۳۱ اگست ہر روز کم از کم تین سو بار درود شریف پڑھنے اور بلاناغہ نماز تہجد ادا کرنے اور دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔

الفضل کی چند گزشتہ اشاعتوں میں قرآن مجید اور احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور کے خلفائے کرام کے ارشادات کی روشنی میں درود شریف کی اہمیت اور اس کی وسیع اور غیر معمولی برکات کو واضح کیا گیا تھا۔ صحبت امروزہ میں ذکر الٰہی اور نماز تہجد کی برکات واہمیت کو واضح کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تا دوستوں کے قلوب میں اس مبارک تحریک میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں حصہ لینے کا شوق پیدا ہو۔ اور ہم شب بیداریوں اور خصوصی دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی برکات کو زیادہ سے جذب کرنے کی کوشش کریں۔

ذکرِ الٰہی کے معنی اور اس کی اہمیت

ذکر یاد کرنے کو کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو اور اس کی قدرتوں اور طاقتوں کو ذہن میں رکھ کر بار بار اسے یاد کیا جائے اور دل سے اس کا اقرار کیا جائے۔

ذکر الٰہی کی اہمیت کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ خود قرآن کریم فرماتا ہے۔

ولذکر اللہ اکبر

یعنی اللہ تعالیٰ کا ذکر تمام امور سے بڑا اور تمام عبادتوں سے بڑھ کر ہے۔

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یا ایھا الذین امنوا لا تلھکم اموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ یا ایھا الذین امنوا ذکروا اللہ ذکرا کثیرا و سبحوہ بکرۃ و اصیلا

یعنی اے مومنو مال اور اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے نہ روک دے۔ تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے میں کسی روکاوٹ کی پرواہ نہ کرو تمہارا کوئی کام ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس کے کرتے ہوئے تم اللہ کے ذکر کو چھوڑ دو تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت کے ساتھ اور صبح و شام کیا کرو۔

احادیث نبویہ میں بھی ذکر الٰہی کی اہمیت کا کثرت سے ذکر آتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس مجلس میں خدا تعالیٰ کا ذکر ہو رہا ہو۔ اس کو چاروں طرف سے ملائکہ گھیر لیتے ہیں۔ اور خدا کی رحمت نازل کرتے ہیں۔

ترمذی کی ایک روایت ہے کہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الا انبئکم بخیر اعمالکم و ازکاھا عند ملیککم وارفعھا فی درجاتکم وخیر لکم من انفاق الذھب والفضۃ وخیر لکم من ان تلقوا عدوکم فتضربوا اعناقھم ویضربون اعناقکم قالوا بلیٰ قال ذکر اللہ تعالیٰ

یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو مخاطب کر کے فرمایا اے اصحاب کیا میں تمہیں ایک ایک ایسی بات نہ بتاؤں۔ جو سب سے بہتر اور پسندیدہ ہو اور سونے چاندی کے خرچ کرنے سے بھی بہتر ہو اور اس سے بہتر ہو کہ کوئی جہاد کے لئے جائے اور دشمنوں کو قتل کرے اور خود بھی شہید ہو جائے۔ صحابہ نے کہا فرمایئے۔ آپ نے فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔

ایک دوسری حدیث میں آیا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ذکر الٰہی کا درجہ بہت بلند ہے۔ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ کیا جہاد سے بھی اس کا درجہ بلند ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں اس سے بھی بڑھ کر ہے۔ وجہ یہ کہ ذکر الٰہی جہاد کی ترغیب دیتا ہے۔

نوافل کی اہمیت

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے کہا کہ

لا یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتی اکون سمعہ الذی یسمع بہ وبصرہ الذی یبصر بہ ویدہ الذی یبطش بہ ورجلہ الذی یمشی بہ۔

یعنی نوافل سے میرا بندہ مجھ سے اس قدر قریب ہو جاتا ہے کہ میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے کہ وہ سنتا ہے اور میں اس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جس سے کہ وہ دیکھتا ہے۔ اور میں اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے کہ وہ پکڑتا ہے۔ اور میں اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے کہ وہ چلتا ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور ایک شخص حاضر ہوا۔ اس نے اسلام کے متعلق پوچھا اس پر حضور نے فرمایا۔

خمس صلوٰۃ فی الیوم واللیلۃ فقال ھل علیّ غیرھن فقال لا الا ان تطوع قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصیام شھر رمضان فقال ھل علیّ غیرہ قال لا الا ان تطوع قال و ذکر لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الزکوٰۃ فقال ھل علیّ غیرھا فقال لا الا ان تطوع فادبر الرجل وھو یقول واللہ لا ازید علیٰ ولا انقص منہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افلح الرجل ان صدق

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کو فرمایا کہ دن رات میں پانچ نمازیں ہیں اس نے کہا کیا ان کے سوا اور بھی ہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں لیکن اگر تو نفل کے طور پر پڑھے۔ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ماہ رمضان کے روزے۔ اس نے کہا کیا ان کے سوا اور بھی ہیں۔ آپ نے فرمایا نہیں مگر جو تو نفل کے طور پر رکھے۔ پھر آپ نے فرمایا اسلام میں زکوٰۃ بھی فرض ہے۔ اس نے کہا کہ اس کے سوا اور بھی ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ مگر جو تو نفل کے طور پر دے۔ یہ سنکر وہ شخص کہتا ہوا چلا گیا کہ خدا کی قسم میں ان میں زیادتی کروں گا نہ کمی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ یہ شخص کامیاب ہو گیا۔ اگر اس نے سچ کہا ہے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو انسان فرائض کو پوری طرح ادا کرے۔ وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔ مگر محتاط اور دور اندیش انسان صرف فرائض کی ادائیگی پر نہیں رہتا۔ بلکہ وہ نوافل پر بھی قدم رکھتا ہے۔ تاکہ اگر فرائض کے ادا کرنے میں کوئی کمی رہ گئی ہو تو وہ اس کا ازالہ ہو جائے۔

نماز تہجد

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ان ناشئۃ اللیل ھی اشد وطأ واقوم قیلا

کہ انسان کے نفس کو درست کرنے کے لئے رات کا اٹھنا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ (باقی)

فضل عمر ہسپتال ربوہ کے متعلق چند ضروری گذارشات

(از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل افیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دنیا میں ہر ادارہ کو چلانے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اس کے لئے کچھ قواعد مقرر کئے جائیں ان کے بغیر کوئی ادارہ ٹھیک طرح کام نہیں کر سکتا چنانچہ صیغہ فضل عمر ہسپتال کے کام کو بطریق احسن چلانے کے لئے بھی کچھ قواعد مقرر ہیں اور اگر ہمارے دوست ان کا خیال رکھیں تو وہ زیادہ بہتر طور پر ہسپتال سے طبی امداد حاصل کر سکتے ہیں خاکسار کے علم میں وقتاً فوقتاً یہ بات آتی رہتی ہے کہ کئی دوستوں کو ہسپتال کے بارہ میں شکایات پیدا ہو جاتی ہیں جو بعض اوقات جائز ہوتی ہیں مگر اکثر اوقات غلط فہمی پر مبنی ہوتی ہیں۔ لہذا خاکسار نے ضروری خیال کیا ہے کہ احباب کے علم میں ہسپتال کے قواعد لے آئے جائیں تاکہ آئندہ ان کو شکایات پیدا نہ ہوں۔

۱۔ ہسپتال میں اس وقت خاکسار کے علاوہ تین ڈاکٹر کام کر رہے ہیں اور ہسپتال میں تین مختلف حصے ہیں مثلاً

(ا) سرجیکل آؤٹ ڈور جس کے انچارج ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب ہیں تمام جراحی کے مریضوں جن میں پھوڑے پھنسیوں اور آنکھ کان ناک کے مریض بھی شامل ہیں سے درخواست ہے کہ وہ ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب کو دکھا کر مشورہ طلب کریں۔

(ب) میڈیکل آؤٹ ڈور جس کے انچارج ڈاکٹر اختر احمد صاحب ہیں تمام دیگر بیماریوں کے مریضوں سے درخواست ہے کہ وہ ڈاکٹر اختر احمد صاحب کو دکھا کر مشورہ حاصل کیا کریں۔

(ج) زنانہ حصہ جس کے انچارج (بوجہ لیڈی ڈاکٹر کے نہ ہونے کے) ڈاکٹر محمد احمد صاحب ہیں تمام مستورات اور بچوں کی بیماریوں کے مریضوں کو زنانہ حصہ میں جا کر ڈاکٹر محمد احمد صاحب سے مشورہ حاصل کرنا چاہیئے۔ اگر مریضہ کسی پیچیدہ مرض میں مبتلا ہو تو ہسپتال کے ڈاکٹر خود اپنی طرف سے چنیوٹ لیڈی ڈاکٹر صاحبہ کی طرف برائے مشورہ بھجوا دیتے ہیں۔

(د) خاکسار بھی آؤٹ ڈور کے ہر قسم کے مریضوں کو دیکھ کر مشورہ دیتا ہے مگر چونکہ خاکسار کے لئے ہر مریض کو دیکھنا ممکن نہیں اسلئے خاکسار کا طریق یہ ہے کہ صرف پیچیدہ مریضوں کو اچھی طرح دیکھتا ہوں اس کے لئے قاعدہ یہ ہے کہ جو مریض خاکسار سے مشورہ لینا چاہیں اور ان کی مرض پیچیدہ ہو تو وہ مندرجہ بالا تینوں آؤٹ ڈور ڈاکٹروں سے ٹکٹ بنوا کر خاکسار کو دکھا سکتے ہیں۔ خاکسار آؤٹ ڈور مریضوں کو موسم سرما میں صبح دس بجے سے بارہ بجے تک اور موسم گرما میں صبح ساڑھے آٹھ بجے سے ساڑھے دس بجے تک دیکھتا ہے لہذا احباب اس وقت کی پابندی فرماویں۔

۲۔ مندرجہ بالا طریق تو آؤٹ ڈور کے اوقات میں مریضوں کو دکھانے کا ہے اس کے علاوہ اوقات میں اگر کوئی مریض زیادہ بیمار ہو جائے تو پھر اس کا طریق یہ ہے کہ ایسے مریض کو فوری ہسپتال پہنچایا جائے اور میل نرس آن ڈیوٹی کو اطلاع دی جائے وہ خود فوری طور پر ڈاکٹر متعلقہ کو اطلاع دے گا۔ اس سلسلہ میں اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ ایسے ہنگامی مریض کے رشتہ دار خاکسار کے پاس پہنچ جاتے ہیں اور خاکسار ان کو ہسپتال جانے کی ہدایت کرتا ہے میل نرس ڈاکٹر کو اطلاع کرتا ہے اس طرح بہت سا وقت ضائع ہوتا ہے لہذا دوستوں کو ہسپتال کے مندرجہ بالا قاعدہ کا خیال رکھنا چاہیئے۔

۳۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے کارکنان صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے لئے ویلفیئر فنڈ قائم ہے جس سے ہر دو ادارہ جات کے کارکنان کو ضروری اور قیمتی ادویہ بوقت ضرورت دی جاتی ہیں اس فنڈ کے لئے کچھ قواعد مقرر ہیں جن کے تحت یہ ادویہ ایک خاص حد تک خاکسار بحیثیت چیف میڈیکل آفیسر منظور کر سکتا ہے اس فنڈ سے کارکنان صدر انجمن احمدیہ و تحریک جدید اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاں کافی فائدہ اٹھا رہے ہیں وہاں میرے علم میں آیا ہے کہ ان سے کچھ دوست ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش بھی کرتے ہیں یعنی ایسے دوست ہسپتال کے باہر کے ڈاکٹروں سے مشورہ کر کے یا باہر کے ہسپتالوں میں خود ہی جا کر ڈاکٹری مشورہ لے کر علاج کے اخراجات کے بل فضل عمر ہسپتال میں بھجوا دیتے ہیں کہ ان کی ادائیگی ویلفیئر فنڈ سے کی جائے یہ طریق قواعد کے خلاف ہے۔ نیز ہسپتال کے ڈاکٹروں کو مجبور کرتے ہیں کہ ان کو ٹیکے لکھ کر دیئے جائیں یا فلاں پیٹنٹ دوا دی جائے وغیرہ وغیرہ اور یہ نہیں دیکھتے کہ ان کی بیماری کے لئے جو دوا ڈاکٹر مناسب خیال کرتا ہے وہی بہتر ہے اگر ڈاکٹر ان کو ان کی مرضی کے مطابق دوا لکھ کر نہ دے تو ناراض ہو جاتے ہیں اور ڈاکٹر و ہسپتال کو بدنام کرنا شروع کر دیتے ہیں اسی طرح ربوہ کے غریب و نادار مریضوں کے لئے صدقات کی رقوم سے علاج ہو رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سے بہت کافی دوست فائدہ اٹھا رہے ہیں مگر ان میں بھی میرے دیکھنے میں آیا ہے کہ اکثر دفعہ مریض ڈاکٹر کو مجبور کرتے ہیں کہ فلاں ٹیکہ لکھو یا فلاں دوا لکھو یہ طریق صریحاً قواعد کے خلاف ہے۔ لہذا خاکسار جملہ احباب ربوہ (جن میں کارکنان صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید اور دوسرے لوگ شامل ہیں) سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ایسے طریق اختیار کرنے سے احتراز فرمایا کریں اور ڈاکٹروں کو موقعہ دیا کریں کہ وہ خود مریض کو دیکھ کر اپنی سمجھ اور علم سے علاج تجویز کریں نہ یہ کہ مریض کے مجبور کرنے سے دوائیں لکھیں۔

۴۔ ہسپتال کے آؤٹ ڈور اوقات میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ مریض اپنی باری پر دکھانے یا دوا لینے کی بجائے پہلے دکھانے کی کوشش کرتے ہیں یہ طریق درست نہیں ہماری جماعت کے دوستوں کو تو دوسروں کی نسبت زیادہ تنظیم اور ضبط کا نمونہ دکھانا چاہیئے۔

۵۔ ہسپتال کے انڈور مریضوں کیلئے بھی قواعد مقرر ہیں مگر اکثر دوست اس کا خیال نہیں رکھتے۔ مثلاً مریض کے پاس ایک سے زائد آدمی رہنا شروع کر دیتے ہیں یا انڈور مریضوں کو ملنے کے مقررہ اوقات کے علاوہ وارڈ میں چلے جاتے ہیں یہ طریق دوسرے مریضوں کے لئے اور ادارہ کے لئے تکلیف کا موجب ہو جاتا ہے لہذا دوستوں کو اس کا خیال رکھنا چاہیئے اور انڈور کے قواعد کی سختی سے پابندی کرنی چاہیئے۔

۶۔ ہسپتال میں صفائی کا خاص خیال رکھا جانا ضروری ہے مگر اکثر دیکھا گیا ہے کہ جو دوست دوا لینے آتے ہیں وہ گندگی پھیلاتے رہتے ہیں جگہ جگہ تھوکتے ہیں یا کاغذ وغیرہ پھینک دیتے ہیں اس طرح سے بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ رہتا ہے۔ ہمارے دوستوں کو صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

۷۔ ہسپتال کے ماحول کو جاذب نظر بنانے کے لئے عمارت کے ارد گرد گھاس کے پلاٹ سایہ دار پھلدار درخت اور پھول لگائے گئے ہیں اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگ خصوصاً مستورات اور بچے پودوں اور پھولوں کو توڑتے ہیں یہ طریق افسوسناک ہی نہیں بلکہ شرعاً بھی منع ہے دوستوں کو اس کا خاص خیال رکھنا چاہیئے

مندرجہ بالا ضروری قواعد کے علاوہ روزمرہ کے کام کے لئے اور بھی قواعد مقرر ہیں جن کا ذکر یہاں کرنا ضروری نہیں مگر خاکسار سب احباب ربوہ کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ ہسپتال کے ان قواعد کی پابندی کریں اور عملہ ہسپتال کے ساتھ تعاون فرماویں تا زیادہ بہتر طریق پر طبی خدمت کا موقعہ ہمیں مل سکے۔

آخر میں خاکسار یہ عرض کرتا ہے کہ اگر کسی دوست کو ہسپتال کے عملہ کے خلاف کوئی جائز شکایت ہو تو وہ اس کو خاکسار کے نوٹس میں تحریری طور پر لائے خاکسار انشاء اللہ بعد تحقیق اس کے تدارک کی پوری کوشش کریگا خاکسار کے نوٹس میں یہ بات بھی آئی ہے کہ اگر کسی دوست کو ہسپتال کے بارہ میں کوئی شکایت ہو تو وہ بجائے انچارج کے نوٹس میں لانے کے پبلک میں پراپیگنڈہ شروع کر دیتے ہیں اور تمام صیغہ کو مطعون و بدنام کرنا شروع کر دیتے ہیں یہ طریق یقیناً افسوسناک اور شرعاً ناجائز ہے۔

امید ہے خاکسار کی مندرجہ بالا گذارشات کے بعد دوست اس طریق سے بکلی احتراز فرماویں گے جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

آخر میں احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ دعائیں بھی فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہسپتال کے عملہ کو صحیح رنگ میں خدمت خلق کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ وما توفیقنا الا باللہ

خاکسار (ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال)

اپنے آپ پر احسان

سیدنا حضرت المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ نے ۱۹۲۷ء کے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

”دوستوں کو چاہیئے کہ وہ حتی الوسع قربانی کر کے بھی اخبار خریدیں یہ ان کا اخبار والوں پر احسان نہیں ہوگا بلکہ اپنے آپ پر احسان ہوگا۔“

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی روشنی میں احباب اپنا جائزہ لیں۔ کیا وہ الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر منگواتے ہیں؟

(مینیجر الفضل ربوہ)

نصرت ہائر سیکنڈری سکول ربوہ کا گیارھویں جماعت کا نتیجہ

امسال نصرت گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ سے تراسی (۸۳) طالبات بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے گیارھویں کے امتحان میں شریک ہوئیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے نتیجہ شاندار رہا۔ نتیجہ کی تفصیل معہ حاصل کردہ نمبر درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	رول نمبر	نام طالبات	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن
۱	۷۰۷۹	انیسہ بیگم	۳۰۴	I
۲	۷۰۴۷	نعیمہ درد	۲۹۹	II
۳	۷۰۹۲	شاہدہ	۲۹۸	"
۴	۷۰۲۲	عتیقہ فرزانہ	۲۹۷	"
۵	۷۰۸۹	امۃ القیوم	۲۹۳	"
۶	۷۰۳۳	امۃ الباسط بشریٰ	۲۹۳	"
۷	۷۰۶۶	تنویر قدسیہ	۲۸۷	"
۸	۷۰۹۸	سعیدہ ناصرہ	۲۸۵	"
۹	۷۰۶۵	امۃ الوحید لطیف	۲۸۱	"
۱۰	۷۰۵۵	امۃ الباسط	۲۷۹	"
۱۱	۷۰۴۳	اختری بیگم	۲۷۹	"
۱۲	۷۰۷۸	شگفتہ صادقہ	۲۷۸	"
۱۳	۷۰۹۱	محمودہ سلطانہ	۲۷۳	"
۱۴	۷۰۲۰	نسیم محمودہ	۲۷۳	"
۱۵	۷۰۳۰	امۃ المتین	۲۶۹	"
۱۶	۷۰۴۴	صدیقہ بیگم	۲۶۷	"
۱۷	۷۰۷۶	نسیم خانم	۲۶۷	"
۱۸	۷۰۷۰	رضیہ سلطانہ	۲۶۷	"
۱۹	۷۰۶۴	ممتاز پروین	۲۶۵	"
۲۰	۷۰۵۲	نعیمہ بیگم	۲۶۵	"
۲۱	۷۰۴۲	نصرت جہاں	۲۶۳	"
۲۲	۷۰۲۷	مریم صدیقہ	۲۶۰	"
۲۳	۷۰۳۲	بشریٰ پروین	۲۵۹	"
۲۴	۷۰۱۸	دُرِّ شہوار دلدار	۲۵۶	"
۲۵	۷۰۸۵	امۃ السلام	۲۵۴	"
۲۶	۷۰۳۵	صادقہ بیگم	۲۵۲	"
۲۷	۷۰۸۴	شریفہ حبیب	۲۵۲	"
۲۸	۷۰۵۱	بشریٰ فاطمہ	۲۵۱	"
۲۹	۷۰۶۷	عفت سلطانہ	۲۴۸	III
۳۰	۷۰۱۷	امۃ الرشید ملکہ	۲۴۷	"
۳۱	۷۰۹۷	امۃ الرشید شہناز	۲۴۷	"
۳۲	۷۰۳۹	رشیدہ بیگم	۲۴۶	"
۳۳	۷۰۱۶	عذرا بشارت	۲۴۵	"
۳۴	۷۰۳۶	عزیزہ	۲۴۵	"
۳۵	۷۰۸۳	حمیدہ بیگم	۲۴۵	"
۳۶	۷۰۷۴	قیصرہ نگہت	۲۴۴	"
۳۷	۷۰۸۱	مبارکہ ظفر	۲۴۳	"
۳۸	۷۰۳۴	امۃ النصیر قدسیہ	۲۳۹	"
۳۹	۷۰۲۴	رفیقہ تسنیم	۲۳۷	"
۴۰	۷۰۶۰	امۃ الشکور	۲۳۵	"
۴۱	۷۰۸۶	صادقہ بیگم	۲۳۵	"
۴۲	۷۰۴۶	زکیہ سلطانہ	۲۳۴	III
۴۳	۷۰۸۸	امۃ الحفیظ	۲۳۳	"
۴۴	۷۰۳۷	صالحہ	۲۳۱	"
۴۵	۷۰۸۰	امۃ المجید ناہید	۲۲۷	"
۴۶	۷۰۶۹	امۃ السلام	۲۲۷	"
۴۷	۷۰۹۴	نصرت جہاں احمد	۲۲۶	"
۴۸	۷۰۳۸	رفیعہ بیگم	۲۲۵	"
۴۹	۷۰۶۸	مبارکہ مصطفیٰ	۲۲۲	"
۵۰	۷۰۹۵	احمدی بیگم	۲۲۰	"
۵۱	۷۰۱۹	طلعت مشرف	۲۱۵	"
۵۲	۷۰۲۶	بشریٰ خانم	۲۱۳	"
۵۳	۷۰۲۹	صادقہ شمس	۲۱۲	"
۵۴	۷۰۵۸	حنیفہ بیگم	۲۰۹	"
۵۵	۷۰۲۸	امۃ الکریم	۲۰۸	"
۵۶	۷۰۴۱	امۃ العزیز	۲۰۸	"
۵۷	۷۰۷۳	امۃ الحفیظ عابدہ	۲۹۹	"
۵۸	۷۰۲۳	محمودہ اختر	۱۹۶	"
۵۹	۷۰۲۱	راحت شریف	۲۲۸	کمپارٹمنٹ اردو
۶۰	۷۰۰۱	طیبہ حمید	۲۱۴	" حساب
۶۱	۷۰۴۹	ممتاز بیگم	۲۰۹	" اردو
۶۲	۷۰۲۵	فرخ سلطانہ	۲۰۳	" شہریت
۶۳	۷۰۵۰	معراج نسیم	۲۰۳	" انگریزی
۶۴	۷۰۷۲	مبارکہ صدیقہ	۲۰۳	" حساب
۶۵	۷۰۷۷	نائلہ پروین	۱۹۹	" "
۶۶	۷۰۹۹	امۃ الحفیظ	۱۹۹	" اکنامکس
۶۷	۷۰۴۸	لئیقہ تنویر	۱۹۶	" اردو
۶۸	۷۰۸۲	راشدہ منصورہ	۱۹۶	" فلاسفی
۶۹	۷۰۵۶	رفیقہ گوہر	۱۸۸	" منطق
۷۰	۷۰۴۵	بشریٰ مسرت	۱۸۷	" اردو
۷۱	۷۰۴۰	مسرت بیگم	۱۸۴	" انگریزی
۷۲	۷۰۹۳	بشریٰ قریشی	۱۸۰	" منطق
۷۳	۷۰۳۱	بشرےٰ پرویز	۱۶۵	" اردو
۷۴	۷۰۶۲	رؤف نازلی کوکب	۱۶۳	" "
۷۵	۷۰۵۴	نسرین اختر	۱۶۲	" منطق
۷۶	۷۰۸۷	امۃ القیوم	۱۶۲	" اردو
۷۷	۷۰۹۶	بشرےٰ الشیخ	۱۶۰	" منطق
۷۸	۷۰۶۳	قدسیہ پروین	۱۲۶	اردو۔ انگریزی
۷۹	۷۰۵۳	رقیہ بانو	۱۳۹	اکنامکس۔ اردو
۸۰	۷۰۶۱	لئیقہ بخاری	۱۳۱	" "
۸۱	۷۰۵۷	حبیبہ	۱۳۰	" منطق اردو
۸۲	۷۰۵۹	زرینہ بخاری	۱۲۹	" " انگریزی
۸۳	۷۰۹۰	کنیز بیگم	[illegible]	تاریخ " اردو

(پرنسپل نصرت ہائر سکنڈری سکول ربوہ)

درخواست دعا

بزرگوار چوہدری رسول بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ چک ۷-۱۱/۶ ضلع منٹگمری عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۔ میرے چند ایک عزیز قتل کے سنگین مقدمہ میں ماخوذ ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں باعزت بریت عطا فرمائے۔ آمین۔ (خاکسار علی احمد اکاؤنٹنٹ فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ پشاور کی پہلی تربیتی کلاس

لجنہ اماء اللہ پشاور کے زیر انتظام پہلی دفعہ پشاور میں تربیتی کلاس کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ یہ کلاس تعلیمی اداروں کی تعطیلوں کے پیش نظر از یکم جولائی تا ۱۵ جولائی مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں ۵ بجے شام سے ۷ بجے تک منعقد ہوتی رہی۔ لجنات کی اوسط حاضری تیس اور پینتیس رہی۔ اس کلاس میں قرآن مجید ناظرہ با ترجمہ حافظ محمد اعظم صاحب۔ حدیث و فقہ مکرم مولانا چراغ دین صاحب مربی سلسلہ اور کتب حضرت مسیح موعودؑ۔ تاریخ احمدیت اور دینی معلومات مکرم چوہدری محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ۔ تاریخ اسلام محترمہ شمیم اختر صاحبہ لیکچرار پڑھاتی رہی ہیں۔ اسکے علاوہ جماعتی مسائل اور کسر صلیب پر مربیان سلسلہ نے معلوماتی نوٹ لکھوائے۔ کلاس میں ناصرات بھی شامل ہوتی رہیں ان کو علیحدہ پڑھانے کا انتظام کیا گیا۔ ۱۴ جولائی کو امتحان لیا گیا۔ جس میں ۲۵ لجنات اور ناصرات شامل ہوئیں۔ آخری دن ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں "اسلامی پردہ" اور "تربیت اولاد" کے موضوع پر تقاریر کی گئیں اور تمام ممبرات کی چائے سے تواضع کی گئی اس اجلاس میں غیر از جماعت مستورات بھی شامل ہوئیں دعا پر یہ بابرکت اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

امۃ الباسط بشریٰ

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ پشاور)

مجالس انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات

اس سال تربیتی اجتماعات کا انعقاد ایک ضروری پروگرام ہے۔ مگر تعجب ہے کہ توجہ دلانے کے باوجود مغربی پاکستان کے اکثر شمالی اضلاع اس بارے میں ابھی تک خاموش ہیں سابق سندھ و بلوچستان میں خاص حرکت ہے۔ جملہ زعماء اعلیٰ انصار اللہ سے درخواست ہے کہ جلد سے جلد اپنے اپنے علاقہ میں انصار اللہ کے اجتماعات منعقد کروائیں اور دفتر کو رپورٹ بھجواتے رہیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱ - مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب ملازم محکمہ ریلوے مغربی پاکستان عرصہ سے اعصابی مرض میں مبتلا ہیں۔ انہیں چلنے پھرنے کی طاقت نہیں رہی۔ مکرم مرزا صاحب موصوف بڑے مخلص نوجوان ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

۲ - میری اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں اور کمزوری بڑھتی جارہی ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمادے۔ آمین

(محمد طفیل بٹ خانقاہ ڈوگراں — ضلع شیخوپورہ)

۳ - خاکسار بدن پر پھوڑے پھنسیاں اور بخار کی وجہ سے بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ اور بخیریت قادیان دارالامان میں پہنچائے۔

(خاکسار حاجی محمد الدین درویش قادیان حال مقیم ربوہ)

۴ - میری دختر عزیزہ زکیہ خاتون کی طبیعت اکثر علیل رہتی ہے۔ اور میرا داماد عزیز عزیز احمد صدیقی بھی جڑانوالہ میں عارضہ جگر کی وجہ سے بیمار ہے۔ ان دونوں کی صحتیابی کے لئے احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(عاجز قمر علوی از گوجرخان سائیکل سیاح)

۵ - میرا پوتا وسیم احمد ولد بشیر احمد کئی روز سے سخت بیمار ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست دعا ہے (فضل الدین از ملیانوالہ)

۶ - بندہ ایک عرصہ سے مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات حل فرمادے۔ آمین۔

(محمد خان احمدی مشن باڈہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے۔ ان کے اسماء گرامی معہ ان کی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۳۰۱ - حضرت سیدہ ام متین صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ — ۱۵ — ۰۰

۳۰۲ - دکانداران گولبازار ربوہ بذریعہ سردار عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی — ۵۷ — ۲۵

۳۰۳ - مکرم مرزا غلام حیدر صاحب وکیل نوشہرہ — ۴ — ۵۰

۳۰۴ - مکرم مرزا عبدالحفیظ صاحب وکیل " — ۴۰ — ۰۰

۳۰۵ - مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب " — ۲۰ — ۰۰

۳۰۶ - احباب جماعت احمدیہ شیخوپورہ بذریعہ مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب — ۱۵ — ۰۰

۳۰۷ - " " " کوئٹہ بذریعہ مکرم محمد نعیب صاحب عارف — ۲۲ — ۰۳

۳۰۸ - محترمہ امیر بیگم صاحبہ لاہور چھاؤنی — ۱۰ — ۰۰

۳۰۹ - احباب جماعت احمدیہ پتی بذریعہ حکیم فضل محمد صاحب — ۲۰ — ۰۰

۳۱۰ - محترمہ اہلیہ صاحبہ قاضی محمد یوسف صاحب مرحوم ہوتی ضلع مردان — ۲۰ — ۰۰

۳۱۱ - مکرم کیپٹن ڈاکٹر محمد الدین صاحب میرپور آزاد کشمیر — ۲۰ — ۰۰

۳۱۲ - احباب جماعت احمدیہ دوالمیال بذریعہ مکرم امیر علی صاحب — ۱۲۴ — ۵۰

۳۱۳ - مکرم رشید احمد صاحب رحیم آباد ضلع نوابشاہ (سندھ) — ۱۰ — ۰۰

۳۱۴ - مکرم فیروز الدین صاحب ابن محمد عبداللہ صاحب گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ — ۱۰ — ۰۰

۳۱۵ - مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مراد ضلع گجرات — ۱۰ — ۰۰

۳۱۶ - مکرم قریشی منظور حسین صاحب ماچس فیکٹری شاہدرہ لاہور — ۱۰ — ۰۰

۳۱۷ - احباب جماعت احمدیہ مالوکے بھگت ضلع سیالکوٹ بذریعہ مکرم محمد یوسف صاحب — ۱۰ — ۰۰

۳۱۸ - محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ چک ۹ جنوبی ضلع سرگودھا — ۱۰ — ۰۰

۳۱۹ - محترمہ شریف بی بی صاحبہ " " " — ۱۰ — ۰۰

۳۲۰ - احباب جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری بذریعہ چوہدری حاکم علی صاحب — ۱۷ — ۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے تین صد روپیہ یا اس سے زائد تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واجعلنا منھم۔

۱۳۶ - مکرم پیر انوار الدین صاحب راولپنڈی منجانب مرحوم اعزاء — ۳۰۰ — ۰۰

۱۳۷ - محترمہ صفیہ بھٹی صاحبہ راولپنڈی منجانب خاوند مرحوم نصیر احمد بھٹی — ۳۰۰ — ۰۰

۱۳۸ - مکرم نوابزادہ محمد امین خان صاحب بنوں — ۳۰۰ — ۰۰

۱۳۹ - مکرم سیدہ حفیظ الرحمان صاحبہ بیرسٹر مبارک احمد صاحب قاضی پوری حیدرآباد سندھ منجانب مرحوم اعزاء — ۳۰۰ — ۰۰

۱۴۰ - محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ قاضی حبیب الدین احمد صاحب نبکاک تھائی لینڈ۔ منجانب مرحومین والدین — ۳۰۰ — ۰۰

(وکیل المال تحریک جدید)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے۔

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

چاٹگام ۱۹ جولائی - مشرقی پاکستان کے حالیہ سیلاب سے ضلع چاٹگام کا تقریباً ستر فیصد متاثر ہوا ہے اور ۹۰ فیصد آبادی بے گھر ہو گئی ہے - جو آبادی سیلاب سے محفوظ رہ گئی ہے اسے اب بے گھر لوگوں کی مہمان نوازی کے فرائض سرانجام دینے پڑ رہے ہیں اس طرح وہ تمام عمارات جو سیلاب کی زد میں آنے سے بچ رہی ہیں - امدادی کیمپوں میں تبدیل ہو چکی ہیں سیلاب کی تباہی کا اندازہ اس امر سے کیا جا سکتا ہے کہ مدشاہ یونانی ہیشیر پاٹ کے گاؤں میں پچیس فی صد مکانات کا نام و نشان تک موجود نہیں ہے - پچاس فیصد مکانات گر چکے ہیں اور باقی ۲۵ فی صد مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں تباہ شدہ مکانوں میں ایک ایک فرد اپنے اثاثے کی نگرانی کے لئے موجود ہے کیونکہ اس موقعہ پر چوروں کی بھی بن آتی ہے اور وہ موقع پاکر سامان اٹھا لے جاتے ہیں - ایک ڈاکو نے ایک شخص کے چھرا بھی گھونپ دیا ہے چاٹگام شہر میں کوئی ہال یا کوئی ادارہ ایسا نہیں ہے جو امدادی کیمپ میں تبدیل نہ ہو چکا ہو ان کیمپوں میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ افراد مقیم ہیں جن لوگوں نے شہر میں پناہ لی ہے

• - میامی ۱- فلوریڈا - ۱۹ جولائی - کیوبا کے ایک چھوٹے سے جزیرے میں جہاں روس کا فوجی اڈہ ہے کیوبا کے باغیوں کے ساتھ خونریز جنگ میں روسی فوج کے بارہ سپاہی مارے گئے - یہ اطلاع کیوبا کے "نارگین دمن" نئی تنظیم کی طرف سے ملی ہے اس تنظیم کے ایک ترجمان نے بتایا کہ باغیوں نے روس کے فوجی اڈے پر شبخون مارا تھا - رات بھر باغیوں اور روسی فوجیوں کے درمیان گھمسان کی جنگ جاری رہی روسی فوجیوں کے ساتھ کیوبا کی افواج کے دستے بھی تھے ترجمان نے بتایا کہ باغیوں کو خاصا جانی نقصان اٹھانا پڑا - لیکن دوسری طرف بھی انہوں نے بہت سے سپاہیوں کو ہلاک کر دیا - روسی اور کیوبا کی سرکاری فوجوں کے ہلاک شدگان کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہو سکی -

• - ہوانا ۱۹ جولائی - کیوبا کے وزیر اعظم فیدل کاسترو نے امریکہ پر الزام لگایا ہے کہ وہ کیوبا پر براہ راست حملہ کرنے کی بجائے گوریلا دستوں کے ذریعے حملے کرا رہا ہے انہوں نے ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کیوبا کی فوج اب اس قدر مضبوط ہے کہ وہ ہر قسم کی جارحیت کا مقابلہ کر سکتی ہے اور بضرورت پڑنے پر کیوبا کو روس سے بھی امداد مل سکتی ہے

• - واشنگٹن ۱۹ جولائی - صدر کینیڈی نے ایک خاص بین الاقوامی پراجیکٹ کی سفارش کی ہے جس کے تحت کینیڈا اور امریکہ کی سرحد پر خلیج پاساماکوڈی میں جوار بھاٹا سے بجلی کی تیاری کی جائے گی خیال ہے کہ اس پراجیکٹ پر ایک ارب ڈالر لاگت آئے گی -

• - ہسٹیاس - دبرازیل) کمیونسٹ طلباء کے ایک سرکاری اجلاس میں جہاں روس اور چین کے مندوبین میں شدید جھڑپیں ہوئیں اور اس میں سے ہر ایک نے نظریاتی اختلافات کے سلسلے میں لاطینی امریکہ کے طلباء کی حمایت حاصل کرنے کے لئے سنگین الزامات لگائے - روسی مندوب نے کہا کہ عالمی امن کے استحکام کے لئے بقائے باہمی نہایت ضروری ہے - چینی مندوب اور یونیورسٹی پروفیسر فان ونگ نے اس کی سخت مخالفت کی اور کہا کہ یہ نظریہ بالکل غلط ہے بلکہ عالمی امن کو سامراجیت سے خطرہ ہے کیونکہ یہ نظام سماجی اور معاشرتی ڈھانچہ تباہ کر کے رکھ دیتا ہے -

• - روم ۱۹ جولائی - گزشتہ سال دو کروڑ گیارہ لاکھ سیاح اطالیہ آئے یہ تعداد ایک ریکارڈ اور ۱۹۶۱ء کے مقابلے میں ۱۲ فیصد زیادہ ہے سیاحت زراعت کے بعد سب سے بڑی اطالوی صنعت ہے اور سب سے زیادہ زرمبادلہ کماتی ہے اندازہ ہے کہ ۱۹۶۲ء کے پہلے گیارہ مہینوں میں سیاحوں نے اطالیہ میں ۲۸ کروڑ پونڈ صرف کئے -

• - اقوام متحدہ - ۱۹ جولائی - اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل او تھان نے توقع ظاہر کی ہے کہ ماسکو میں ایٹمی تجربات کی امتناع کی بات چیت کا کامیاب نتیجہ برآمد ہو گا -

• لاہور - بھارت کے بعض علاقوں میں چیچک پھیلنے کے باعث حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ بھارت سے خشکی - سمندری اور ہوائی راستے سے آنے والے چیچک کے انسدادی ٹیکے لگوانے کا بین الاقوامی سرٹیفکیٹ اپنے ہمراہ لائیں -

• - لاہور - ۱۹ جولائی - گورنر مغربی پاکستان نے پریس اینڈ پبلیکیشن آرڈی ننس مجریہ ۱۹۶۰ء کے تحت حضرت پولوسی کے ارشادات سے مراۃ الحق کا جواب" خلیفہ ربوہ کا دعوت مباہلہ کی منظوری سے فرار" اور "جائنیز اگریشن" نامی پمفلٹ اور کتابیں بحق سرکار ضبط کر لینے کا حکم جاری کیا ہے حضرت پولوسی کے ارشادات سے مراۃ الحق کا جواب" نامی پمفلٹ عبدالرحیم منہاج نے لکھا ہے اور اقبال پرنٹنگ پریس سیالکوٹ سے طبع کرا کے ادارہ فروغ اسلام نے شائع کیا ہے اس رسالہ میں ایسا مواد موجود ہے جس سے پاکستانی عوام کے دو فرقوں یعنی مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان دشمنی بدظنی اور نفرت کے جذبات پیدا ہونے کا خدشہ ہے "خلیفہ ربوہ کا دعوت مباہلہ کی منظوری سے فرار" نامی پمفلٹ میں بھی ایسا مواد پایا گیا ہے جس سے پاکستانی عوام کے مختلف طبقوں میں دشمنی - بدظنی اور نفرت کے جذبات پیدا ہونے کا خدشہ ہے یہ پمفلٹ مولوی منظور احمد پرنسپل جامعہ چنیوٹ نے تحریر کیا ہے اور ثنائی پریس سرگودہا سے طبع ہوا ہے جائنیز اگریشن نامی کتاب ایک بھارتی مصنف ڈاکٹر سنت نواتن سمنا نے مکمل کی ہے اور اسے رام کرشنا اینڈ سنز نئی دہلی نے طبع کیا ہے اس کتاب میں ایسا مواد موجود ہے جو مذکورہ آرڈی ننس کی دفعہ ۲۳ (۱۰) کی کلاز ایچ اور آئی کے تحت قابل مواخذہ ہے

لاہور ۱۹ جولائی - حکومت مغربی پاکستان نے حیدر آباد - سکھر - جیکب آباد - خیرپور اور کوئٹہ میں مکانات تعمیر کرنے اور آبادکاری کی سکیموں کے لئے سروے کا کام شروع کر دیا ہے اس مقصد کے لئے ڈھائی لاکھ روپے رکھے گئے ہیں یاد رہے کہ اس وقت صوبہ میں تین بستیاں ٹاؤن تعمیر کئے جا رہے ہیں اب تک تیرہ نواحی بستیاں مکمل ہو چکی ہیں اور دوسرے پنج سالہ منصوبے کے اختتام تک مزید بیس نواحی بستیاں بنائی جائیں گی مصدقہ اعداد و شمار کے مطابق ۱۹۶۲ء تک صوبہ میں ۵۲ ہزار سات سو خاندانوں کو رہائش کے لئے پلاٹ یا کوارٹر دیا گئے گئے - معلوم ہوا ہے کہ صوبائی حکومت نے آبادکاری کی سکیموں کے لئے ۱۴ کروڑ روپے مختص کئے ہیں -

وصیت

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصیت مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہے کہ اگر کسی صاحب کو اس وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) اس وصیت کو جو نمبر دیا گیا ہے وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہے بلکہ مسل نمبر ہے وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دیا جائے گا - (۳) وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے -

(سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

مسل نمبر ۱۳۲۵۳ - میں زیب النساء بیوہ مرزا اسد علی بیگ قوم مغل پٹھان پیشہ خانہ داری عمر قریباً ساٹھ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدبنیدا ڈاکخانہ نیالی ضلع پوری - صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱ فروری ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - ایک ایکڑ چیتر ڈسمل زمین جس کی قیمت موجودہ قریباً ڈھائی ہزار روپے ہے اس کے ۱/۳ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتی ہوں - اور اس کی آمد کا ۱/۳ تازیست ہر سال ادا کرتی رہوں گی اس کے علاوہ میری کوئی اور جائیداد نہیں آئندہ بھی جو جائیداد پیدا کروں اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی - نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی - الامۃ زیب النساء - گواہ شد خلیل الدین احمد خان - برادر موصیہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سری پارہ بدبنیدا ڈاکخانہ نیالی - ضلع پوری اڑیسہ -

گواہ شد - محمد اللہ خان ولد کالے خان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سری پارہ -

شام کی بغاوت میں ایک ہزار افراد ہلاک فوج کے چھ باغی افسروں کو گولی سے اڑا دیا گیا

مصر شام اور عراق کے وفاق کا مستقبل مخدوش ہو گیا

بیروت ۲۰ جولائی۔ شام میں باغیوں اور سرکاری فوجوں کے درمیان لڑائی بدستور جاری ہے اور اب تک ایک ہزار سے زائد افراد ہلاک اور سینکڑوں گرفتار ہو چکے ہیں۔ ریڈیو بغداد کی اطلاع کے مطابق فوج کے چھ باغی افسروں کو گولی سے اڑا دیا گیا ہے۔ اگرچہ ان کے ناموں کا اعلان نہیں کیا گیا لیکن خیال ہے وہ سب صدر ناصر کے حامی تھے۔ دمشق ملک کے شمالی حصے خصوصاً حلب اور حمص کے شہروں سے کٹ چکا ہے۔ جہاں صدر ناصر کے خاص عناصر کی اکثریت ہے شام کی انقلابی کونسل کے صدر کرنل عطاسی کل سکندریہ سے دمشق پہنچ گئے۔ انہوں نے ریڈیو کے ذریعے ایک نشر کیا بیان میں متحدہ عرب جمہوریہ کے اخبارات پر الزام لگایا ہے کہ وہ باغیوں کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں اور باغیوں کو نفسیاتی مدد مہیا قرار دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ مجرموں اور فسادات کے محرکات کا پتہ چلا لیا گیا ہے۔ دریں اثناء عرب ممالک کے سیاسی حلقوں نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ مصر، شام اور عراق کے وفاق کا مستقبل مخدوش ہو گیا ہے اور عرب ممالک کے اتحاد کی تحریک کو زبردست نقصان پہنچا ہے۔

امریکہ کی وزارت خارجہ نے امریکی سفیر مقیم دمشق سے رابطہ پیدا کرنے کے بعد اعلان کیا ہے کہ شام کی اندرونی صورت حال صاف نہیں۔ عراق کے ریڈیو بغداد نے اپنے تازہ نشریئے میں شام کے حالات بیان کرتے ہوئے بتایا ہے اور کہا ہے کہ باغیوں نے دمشق کے ریڈیو اسٹیشن پر قبضہ کرنے کی کوشش کی جو ناکام بنا دی گئی اور اس کے نتیجے میں پندرہ باغی ہلاک ہو گئے۔ جن افراد کو ہلاک کیا گیا ہے وہ صدر جمال عبدالناصر کے پر جوش حامی ہیں اور شامی حکومت نے ابھی یہ فیصلہ نہیں کیا کہ ان کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے؟ ریڈیو بغداد نے دمشق کے فوجی گورنر کو خراج تحسین ادا کیا ہے اور کہا ہے کہ چند ایک باغی عناصر نے دمشق کا امن درہم برہم کرنے کی ناپاک کوشش کی جسے شروع میں ہی کچل دیا گیا۔ اور باغیوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔

برطانیہ میں پاکستان کے نئے ہائی کمشنر

راولپنڈی ۲۰ جولائی۔ مقامی انگریزی اخبار کی اطلاع کے مطابق بھارت میں پاکستان کے ہائی کمشنر جناب آغا ہلالی لفٹیننٹ جنرل محمد یوسف کی جگہ لندن میں پاکستان کے سفیر مقرر کئے گئے ہیں۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ نئی دہلی میں ہائی کمشنر کون مقرر کیا جائے گا۔

بھارتی کابینہ میں زبردست پھوٹ پڑ گئی

نئی دہلی ۲۰ جولائی۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کی کابینہ میں زبردست پھوٹ پڑ گئی ہے۔ بھارت کے وزیر صنعت و تجارت مسٹر کے سی ریڈی نے کل اپنا استعفیٰ صدر رادھا کرشنن کو پیش کر دیا۔ اس طرح اس ہفتے مستعفی ہونے والے وزراء کی تعداد تین تک پہنچ گئی ہے۔ بھارت کے وزیر آبپاشی حافظ محمد ابراہیم اور وزیر تیل کے ڈی مالویہ پہلے ہی مستعفی ہو چکے ہیں۔ خیال تھا کہ کابینہ میں حافظ محمد ابراہیم کی جگہ یو پی سے علی ظہیر کو وزیر مقرر کیا جائے گا۔ مگر پنڈت نہرو نے آندھرا سے پارلیمنٹ کے ایک رکن ڈاکٹر کے ایل راؤ کو حافظ محمد ابراہیم کی جگہ وزیر آبپاشی مقرر کر دیا ہے۔

ایران کا تجارتی وفد پاکستان کے دورے پر

کراچی ۲۰ جولائی۔ پاکستان سے بھاری مقدار میں پٹ سن کی مصنوعات اور کاغذ خریدنے کے لئے ایران کا دو رکنی وفد پاکستان پہنچ گیا ہے وفد نے کل وزارت تجارت کے اعلیٰ حکام سے بات چیت کی۔

چین پر خروشچیف کا الزام

ماسکو ۲۰ جولائی۔ روس کے وزیر اعظم مسٹر خروشچیف نے چین پر الزام لگایا ہے کہ وہ روس کی موجودہ قیادت کو اقتدار سے محروم کرنے کی کوشش کر رہا ہے وہ ایک اجتماع میں تقریر کر رہے تھے۔ جس میں انہوں نے کہا کہ اگر برطانیہ اور امریکہ نے خاص اختلافی اسباب پیدا نہ کئے تو ایٹمی تجربات پر جزوی پابندی سے متعلق معاہدہ ہو سکتا ہے۔

صوبائی اسمبلی کا اجلاس آج ختم ہو جائیگا

لاہور ۲۰ جولائی۔ صوبائی اسمبلی کا بجٹ اجلاس۔ آج ہفتہ کے روز ختم ہو جائیگا توقع ہے کہ آئندہ اجلاس یکم نومبر کو منعقد ہوگا

واپڈا کو امریکی قرض

کراچی ۲۰ جولائی۔ مغربی پاکستان واپڈا کو ضروری فاضل پرزے خریدنے کے سلسلے میں امریکہ نے ۵۰ لاکھ ڈالر کا قرض دینا منظور کیا ہے۔ اور اس سمجھوتہ پر دستخط ہو چکے ہیں۔ یہ قرضہ چالیس سال میں ڈالروں میں ادا کرنا ہوگا۔

روس اپنے تمام اہم مقامات کے بین الاقوامی معائنہ پر آمادہ ہو گیا

امریکہ۔ روس اور برطانیہ میں ایٹمی تجربات پر پابندی کا سمجھوتہ ہو جائے گا!

ماسکو ۲۰ جولائی۔ مسٹر خروشچیف وزیر اعظم روس نے ہنگری کے وفد کے اعزاز میں منعقدہ ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ روس اپنے ہوائی اڈوں۔ ریلوے سٹیشنوں۔ شاہراہوں اور بندرگاہوں پر غیر ملکی انسپکٹر مقرر کرنے کی اجازت دینے پر آمادہ ہے تاکہ وہ یہ معلوم کرتے رہیں کہ روس اچانک حملے کے لئے خفیہ طور پر فوجیں تو جمع نہیں کر رہا۔

مسٹر خروشچیف نے تجویز پیش کی کہ مغربی جرمنی اور مشرقی جرمنی کے درمیان معائنہ ٹیموں کا تبادلہ کیا جائے اس سے کشیدگی رفع کرنے میں مدد ملے گی آپ نے امید ظاہر کی کہ امریکہ روس اور برطانیہ کی گفت و شنید ایٹمی تجربوں پر جزوی پابندی لگانے پر منتج ہوگی آپ نے کہا روس اس امر کا سمجھوتہ کرنے پر بھی آمادہ ہے کہ فوجی بجٹ میں اضافہ نہ کیا جائے تاکہ اچانک حملے کا خوف باقی نہ رہے

امریکہ بھارت کو فوجی امداد دیتا رہیگا

نئی دہلی ۲۰ جولائی۔ امریکہ کے نامزد سفیر مسٹر چیسٹر باؤلز نے کل صدر رادھا کرشنن کو اپنا اعتماد نامہ پیش کر دیا اس موقعہ پر آپ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ بھارت چین کے حملے کے وقت امریکہ کی فوجی امداد پر پورا بھروسہ کر سکتا ہے آپ نے اس امر کی یقین دہانی کی کہ امریکہ فوجی امداد کے علاوہ بھارت کو اقتصادی امداد بھی دیتا رہے گا۔

ڈاکٹر رادھا کرشنن نے مسٹر چیسٹر باؤلز کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے امریکہ کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے بھارت کی بروقت امداد کی ہے اور آئندہ کے لئے بھی یقین دلایا ہے

مشرقی پاکستان کے خلاف

بھارت کی جارحانہ سرگرمیاں

کراچی ۲۰ جولائی۔ سیاسی مبصرین نے کہا ہے چونکہ بھارت کو سردست چین کی جانب سے کسی جھڑپ کا کوئی خطرہ نہیں ہے اس لئے اس نے مشرقی پاکستان کے خلاف اپنی جارحانہ سرگرمیاں پھر شروع کر دی ہیں وہ اس خبر پر تبصرہ کر رہے تھے کہ بھارتی فوج سلہٹ کی ۲۷۵ میل لمبی سرحد پر جمع ہو گئی ہے اس نے مورچے کھودنے شروع کر دیئے ہیں اور کئی مرتبہ غیر قانونی طور پر سرحد پار کر چکی ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ چین سے جھڑپیں شروع ہونے سے تھوڑا عرصہ قبل بھارتی دستوں نے مشرقی پاکستان کے موضع ساداٹنگ پر قبضہ کر لیا تھا جسے بعد ازاں پاکستان نے واپس لے لیا تھا جب تک بھارتی فوجیں چین کے خلاف برسر پیکار رہیں مشرقی پاکستان کی سرحد پر کوئی گڑبڑ نہیں ہوئی۔

چین اور روس کی نظریاتی بات چیت جاری ہے

ماسکو ۲۰ جولائی۔ چین اور روس کے وفود نے کل صبح نظریاتی بات چیت پھر شروع کیا۔ یاد رہے چینی وفد کو روس میں آئے پندرہ روز ہو چکے ہیں اس عرصہ میں وفد نے صلاح مشورہ کے لئے پیکنگ سے رابطہ قائم کئے رکھا۔ دونوں وفود کے نمائندوں نے اس امر کی پیشگوئی نہیں کی کہ مذاکرات کب تک جاری رہیں گے تاہم بعض مبصرین نے کہا ہے کہ یہ کافی عرصہ تک جاری نہیں رہ سکتے۔

گورنر مشرقی پاکستان کی صدر ایوب سے ملاقات

راولپنڈی ۲۰ جولائی۔ گورنر مشرقی پاکستان مسٹر عبدالمنعم خان نے کل صدر محمد ایوب خاں سے ایوان صدر میں ملاقات کی صوبائی گورنر نے ان سے مشرقی پاکستان کے انتظامیہ امور اور سیاسی اور اقتصادی صورت حال کے بارے میں تبادلہ خیال کیا آپ نے صدر مملکت کو بتایا کہ طوفان سے متاثرہ علاقوں میں لوگوں کو امداد بہم پہنچانے کا کام کتنی تیزی سے ہو رہا ہے

پاکستانی بحریہ نے ۲۵ جانیں بچائیں

کراچی ۲۰ جولائی۔ آج صبح پاکستانی بحریہ کا ایک جہاز ۲۵ مردوں عورتوں اور بچوں کو ڈوبنے سے بچانے میں کامیاب ہو گیا وہ ایک کشتی میں بیٹھ کر جا رہے تھے کہ بندرگاہ سے تھوڑی دور ان کی کشتی الٹ گئی۔ بحریہ پاکستان کا ایک جہاز بہت جلد موقع پر پہنچ گیا اور اس نے ان تمام کو سمندر سے نکال لیا ایک عورت اور سات ماہ کے ایک بچے کو ایسی حالت میں نجات دلائی گئی کہ وہ بے ہوش ہو چکے تھے انہیں بحریہ کی طرف سے طبی امداد بہم پہنچائی گئی جس سے وہ ہوش میں آ گئے

درخواست دعا

مکرم بخش الٰہی صاحب پراچہ اسٹیشن ماسٹر حیدر آباد کی اہلیہ محترمہ گذشتہ دو ماہ سے بیمار ہیں اب ان کی حالت زیادہ تشویشناک ہے۔ مشن ہسپتال لائل پور میں زیر علاج ہیں مردہ بچہ بذریعہ اپریشن نکالا گیا احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ مریضہ کی صحت کے لئے درد دل سے دعا کی جائے مریضہ کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں اللہ تعالیٰ جلد شفا دے اور جلد اپنے گھر واپس لائے۔ آمین

(خاکسار۔ محمد سعید صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)